© rasailojaraid.com

"گرفتاری سے رہائی تک" کی داستان کو میاں طفیل محمد صاحب نے اس خوبی سے قلمبند کیا ہے کہ پڑھنے والا بھی ملتان جیل کی گویا سیر سی کر آتا ہے۔ ان چیزوں کے شامل ہونے کی وجہ سے کتاب میں باقاعدہ "کتاب پن" پیدا ہو گیا ہے!

طباعتی محاسن کا معیار اعلیٰ ہے، مگر افسوس ہے کہ بعض بہت ہی نمایاں قسم کی غلطیاں رہ گئیں اور تصیح کا کام کماحقہ نہیں کیا گیا۔

قرآن اور حقیقتِ شرک | از جناب حافظ محمد سرور صاحب کوہاٹی۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ جماعت اسلامیہ ۱۰/۱۰۲ بی، خداداد کالونی، کراچی ۵۔ قیمت مجلد پانچ روپے آٹھ آنے۔

یہ کتاب کوہاٹ کی "جماعت اسلامیہ" (نہ کہ "جماعتِ اسلامی") کی دعوت و فکر کی ترجمان ہے۔ جناب مؤلف نے اس دعوے کے ثبوت میں پورا زور صرف کیا ہے کہ تمام گناہوں کا سرچشمہ دراصل شرک ہے۔ دوسری بات جس پر استدلال کیا گیا ہے یہ ہے کہ موقف دو ہی ہیں، ایمان اور کفر یا توحید اور شرک۔ اب جس کسی میں کفر یا شرک کی کوئی بات پائی جائے گی، اہلِ ایمان و اہلِ توحید کے لیے لازم ہوگا کہ وہ اسے کافر و مشرک قرار دیں۔ اس نقطۂ نظر کا اثر پوری کتاب میں پھیلا ہوا ہے یعنی داعیانہ دردمندی کی جگہ بگڑے ہوئے مسلمانوں کے لیے شدت و نفرت کے جذبات زیادہ نمایاں ہیں۔ مؤلف کے حسنِ نیت میں کوئی شبہ نہیں کیا جا سکتا، مگر تشدد ہمیشہ اصلاح میں مانع ہوا کرتا ہے۔

حقائق الاسلام (حصہ اول) | از جناب حافظ محمد سرور صاحب کوہاٹی۔ ملنے کا پتہ: دفتر جماعت اسلامیہ نزد محلہ جمعہ خان۔ شہر کوہاٹ۔ صوبہ سرحد۔ قیمت مجلد چار روپے۔

اس کتاب میں "جماعت اسلامیہ" کے اصول و قواعد اور اغراض و مقاصد کو پیش کیا گیا ہے اور اسلامی اعمال و اخلاق کی حقیقت ایک خاص نقطۂ نظر سے بیان کیا گیا ہے۔ نقطۂ نظر وہی ہے جو اوّل الذکر کتاب میں نمایاں ہے۔

PRAYER FOR PROGRESS | مؤلفہ: جناب عبدالرزاق صاحب بی۔ اے، شائع کردہ: شیخ محمد اشرف کشمیری بازار، لاہور۔ قیمت درج نہیں۔

© rasailojaraid.com